پیغام کے مضمون کی تیاری

(پہلا مضمون مع اضافہ 6 صفحہ 24 تا 6 پیر)

انجمن کے سالانہ پیغام کی تیاری کا کام ہر سال ستمبر کے آخر میں شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے ایک مضمون نگار مقرر کیا جاتا ہے جو اپنا مضمون لکھ کر دفتر کو بھیجتا ہے۔ اس مضمون کو پہلے مرکزی مجلس کے اجلاس میں پیش کیا جاتا ہے، پھر اسے ایک ذیلی کمیٹی کے سپرد کیا جاتا ہے جو اس پر غور کرتی ہے۔ کمیٹی کے ارکان کی تعداد عموماً سات ہوتی ہے۔ کمیٹی کے اجلاس میں مضمون کے ہر پیراگراف پر الگ الگ بحث ہوتی ہے۔ کسی جملے پر اعتراض ہو تو اسے بدل دیا جاتا ہے، کوئی بات رہ گئی ہو تو اسے شامل کر لیا جاتا ہے، اور کوئی بات زیادہ ہو تو اسے نکال دیا جاتا ہے۔ اس کام میں عموماً تین سے چار ہفتے لگ جاتے ہیں۔

کمیٹی کے اجلاس کی کارروائی کے منٹ دفتر میں محفوظ کیے جاتے ہیں۔ ان منٹ میں یہ بھی لکھا جاتا ہے کہ کس رکن نے کس نکتے پر کیا رائے دی اور کس بنیاد پر کوئی تبدیلی کی گئی۔ یہ منٹ بعد میں مرکزی مجلس کے سامنے پیش ہوتے ہیں، تاکہ وہ دیکھ سکے کہ کمیٹی نے اپنا کام ٹھیک طرح کیا ہے یا نہیں۔ اس لیے یہ منٹ بہت احتیاط سے لکھے جاتے ہیں۔ ان میں کسی رائے کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنا یا کسی اختلاف کو چھپا لینا درست نہیں سمجھا جاتا۔

کمیٹی کے ارکان کے درمیان اختلاف بھی ہوتا ہے۔ کبھی کبھی ایک رکن ایک بات پر زور دیتا ہے اور دوسرا رکن اس سے بالکل مختلف رائے رکھتا ہے۔ ایسے موقع پر کمیٹی کا صدر دونوں کی بات سنتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ ایسا جملہ تلاش کیا جائے جو دونوں کے لیے قابلِ قبول ہو۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو اختلاف کو منٹ میں درج کر دیا جاتا ہے، تاکہ مرکزی مجلس خود فیصلہ کر سکے۔ اس طرح کوئی رائے دبائی نہیں جاتی۔

مضمون کا مسودہ تیار ہو جائے تو اسے پریس میں بھیجنے سے پہلے ایک بار پھر مرکزی مجلس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اس مرحلے پر بھی اراکین کو اعتراض کرنے اور تبدیلی تجویز کرنے کا حق حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے یہ مضمون کئی بار پڑھا جاتا ہے۔ ہر بار کچھ نہ کچھ بہتری سامنے آتی ہے۔ اسی وجہ سے یہ کام جلدی ختم نہیں ہوتا۔

مضمون کی طباعت کے بعد اس کی ایک ہزار کاپیاں چھاپی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ کاپیاں مفت تقسیم کی جاتی ہیں، جبکہ باقی کو معمولی قیمت پر فروخت کیا جاتا ہے۔ انجمن کے ضلعی دفاتر کو بھی کاپیاں بھیجی جاتی ہیں، تاکہ وہ اپنے علاقے میں اس کی تقسیم کا انتظام کر سکیں۔ اس کام پر عموماً ۱۵ سے ۲۰ دن کا عرصہ لگتا ہے۔

ضلع ساحل آباد میں ڈینگی کے 42 نئے کیس رپورٹ

ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر کا ہفتہ وار اجلاس، 17 کیسز کی تصدیق

ساحل آباد (نامہ نگار) 14 ستمبر: ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نسرین اختر کی زیرِ صدارت ہفتہ وار اجلاس میں بتایا گیا کہ ضلع ساحل آباد میں ڈینگی بخار کے 42 نئے کیس رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں سے 17 کیسز کی لیبارٹری سے تصدیق ہو چکی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ گزشتہ ہفتے ڈینگی بخار کے 29 کیسز رپورٹ ہوئے تھے، یعنی ہفتہ وار تعداد میں 45 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ اجلاس میں ٹاؤن ہیلتھ آفیسرز، یونین کونسل سطح کے ہیلتھ سپروائزرز اور ریسکیو 1122 کے نمائندوں نے شرکت کی۔

ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ’’ہم نے پچھلے سال بھی دیکھا تھا کہ ستمبر کے پہلے دو ہفتوں میں کیسز اچانک بڑھ گئے تھے، اس بار ہم پہلے سے تیار ہیں، مگر شہریوں کا تعاون بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا ہماری ٹیموں کا کام‘‘۔ انہوں نے کہا کہ ہر گھر کے اندر اور باہر پانی جمع نہ ہونے دیا جائے، کیونکہ یہی مچھر کی افزائش کی سب سے بڑی وجہ ہے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ 14 سے 20 اگست کے دوران 1,860 گھروں کا سروے کیا گیا، جن میں سے 312 گھروں میں مچھر کے لاروے پائے گئے۔ ان گھروں کے مکینوں کو 1,240 نوٹس جاری کیے گئے اور 86 گھروں پر 5,000 روپے فی گھر جرمانہ عائد کیا گیا۔ اب تک 3 لاکھ 12 ہزار روپے جرمانے کی مد میں وصول ہو چکے ہیں۔ ڈاکٹر نسرین اختر نے کہا کہ ’’جرمانہ ہمارا مقصد نہیں، مقصد یہ ہے کہ لوگ خود ذمہ داری لیں‘‘۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال ساحل آباد میں ڈینگی کے مریضوں کے لیے 40 بستروں پر مشتمل الگ وارڈ قائم کیا گیا ہے، جبکہ تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ریتلا میں 15 بستروں کا یونٹ بنایا گیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر فیصل رحمان نے بتایا کہ اب تک 9 مریض داخل کیے گئے ہیں، جن میں سے 6 صحت یاب ہو کر گھر جا چکے ہیں۔ ان کے مطابق ہسپتال میں پلیٹ لیٹس کی گنتی کی سہولت 24 گھنٹے دستیاب ہے۔

اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ 21 ستمبر سے 30 ستمبر تک ضلع بھر میں خصوصی صفائی مہم چلائی جائے گی، جس میں تمام سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں اور بڑی رہائشی سوسائٹیوں کو شامل کیا جائے گا۔ ڈپٹی کمشنر ساحل آباد مسز عائشہ جمیل نے اعلان کیا کہ مہم کے دوران بہترین کارکردگی دکھانے والی 5 یونین کونسلوں کے لیے انعامات کا اعلان بھی کیا جائے گا۔ ہیلپ لائن 0800-77441 چوبیس گھنٹے شکایات وصول کرے گی